أوقاف الراجحي
AL RAJHI ENDOWMENT
صالح الراجحي
SALEH AL RAJHI
Teach Me Islam Program Series

GIFT
NOT FOR SALE

جادو اور کہانت کی حیثیت

تالیف
سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ
محمد اسماعیل محمد بشیر

Urdu

Printed on account of
Saleh Abdulaziz Al Rajhi Endowment Management
(May God bestow mercy on him ,his offspring and all Moslems)
ARABIAN PRINTING & PUBLISHING HOUSE
www.rajhiawqaf.org

اللغة الأوردو
Urdu

أوقاف الراجحي
AL RAJHI ENDOWMENT
صالح الراجحي
SALEH AL RAJHI

سلسلة برنامج علمني الإسلام

حكم السحر والكهانة

تأليف سماحة الشيخ

عبدالعزيز بن عبدالله بن باز (رحمه الله)

ترجمة

محمد إسماعيل محمد بشير (رحمه الله)

أوردو

يوزع مجاناً ولا يباع

طبع على نفقة

إدارة أوقاف صالح عبد العزيز الراجحي

(غفر الله له ولوالديه ولذريته ولجميع المسلمين)

www.rajhiawqaf.org

اللغة الأوردو Urdu

جادو اور کہانت

کی

حیثیت

تألیف

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر

ٹی وی اعلان برائے زائرین عمرہ

اعلان (۱)

معزز زائرین عمرہ!

مملکت میں آپ کا غیر قانونی قیام آپ کے عظیم مقصد کے منافی ہے۔ تفتیش و جرمانہ سے بچنے کے لئے اپنے مقام کو بروقت واپسی کا خیال رکھیں۔

اعلان (۲)

معزز زائرین عمرہ!

مملکت کے قوانین اقامہ آپ کو بااجرت یا بلا اجرت کام کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر آپ کو متعلقہ قوانین کے تحت سزا جس میں سزائے قید بھی شامل ہے ہو سکتی ہے۔

اعلان (۳)

معزز زائرین عمرہ!

مدت ویزہ کی تکمیل سے قبل آپ کی روانگی مملکت کے قوانین کے لئے آپ کے احترام اور بصورت دیگر ان کی خلاف ورزی کی وجہ سے ہونے والی متعلقہ سزاؤں سے بچنے کے آپکے جذبے کو ظاہر کرتا ہے۔

اعلان (۴)

معزز زائرین عمرہ!

ویزے کی مدت کا سختی سے پابندی کرنا آپ کے شعور و تعاون کا عکاس ہے اور اسطرح دوسرے مسلمانوں کو اس فریضے کی ادائگی کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ویزے کی مدت کے اندر بروقت روانہ ہو جائیں۔

ⓒ وزارة الشـؤون الإســلامية، ١٤١٦هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

ابن باز، عبدالعزيز بن عبدالله

حكم السحر والكهانة.

٢٤ص؛ ١٤ X ٢٠ سم

ردمك ٤-٠٥١-٢٩-٩٩٦٠

النص باللغة الأردية

١- الإسلام والسحر ٢- العرافة ٣- المعاصي والذنوب

أ- العنوان

ديوي ٢٤٠ ١٦/٠٧٧١

رقم الإيداع ١٦/٠٧٧١

ردمك ٤-٠٥١-٢٩-٩٩٦٠

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ۔ وبعد:۔

دور حاضر میں جھاڑ پھونک کرنے والے کثرت سے پائے جاتے ہیں، جو طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو، اور کہانت کے ذریعہ بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ بعض ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں، اور سادہ لوح عوام کو دھوکا دیتے ہیں، ان حالات کے پیش نظر اللہ اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کیلئے میں نے چاہا کہ اسلام اور مسلمانوں کے اوپر اس طریقہ کار سے جو عظیم خطرہ لاحق ہو رہا ہے اسے بیان کر دوں کہ اس میں غیر اللہ سے تعلق اور اللہ و رسول کے حکم کی مخالفت ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہوئے میں کہتا ہوں کہ بیماری کا علاج متفقہ طور پر جائز ہے، مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ باطنی امراض یا سرجری اور اعصابی امراض وغیرہ کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس جاکر اپنے امراض کی تشخیص کرائیں، تاکہ وہ علم طب کے مطابق، مناسب اور شرعی طور پر جائز دوا سے اس کا علاج کریں، کیوں کہ یہ ضروری اسباب ہیں جن کا سہارا لینا اللہ پر توکل کے منافی نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ نے بیماری پیدا کی ہے اور اس کے ساتھ اس کی دوا بھی بنائی ہے جسے جاننے والے جانتے ہیں اور نہ جاننے والے نہیں جانتے ہیں لیکن اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس چیز میں اپنے بندوں

کے لئے شفا نہیں رکھا ہے جسے ان کے اوپر حرام کیا ہے۔ لہٰذا مریض کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے کیلئے ان کاہنوں کے پاس جائے جو پوشیدہ چیزوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نیز یہ بھی جائز نہیں کہ ان کی بتلائی ہوئی بات کی تصدیق کرے کیونکہ وہ اٹکل ہانکتے ہیں۔ اور جناتوں کو حاضر کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے مقصد میں ان سے مدد حاصل کریں۔

ان کا معاملہ کفر و ضلالت پر مبنی ہے، کیونکہ یہ امور غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ امام مسلمؒ نے اپنی صحیح مسلم میں روایت کیا ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا:

«من أتى عرافا فسأله عن شئ لم تقبل له صلاة أربعين ليلة»	جو شخص کسی نجومی کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی

(۴/۱۷۵۱/ح ۲۲۳۰)

اور حضرت ابوہریرہؓ نے نبی کریمﷺ سے روایت کیا ہے آپ نے فرمایا:

«من أتى كاهنا فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد صلى الله عليه وسلم»	جو شخص کسی کاہن (غیب کے دعویدار) کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمدﷺ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔

(ابوداؤد ۴/ ۲۲۵/ ح ۳۹۰۴، ترمذی ۱/ ۴۱۸/ ح ۱۳۵، وابن ماجہ ۱/ ۲۰۹/ ح ۶۳۴).

اور حاکم نے ان الفاظ میں صحیح کہا ہے:

"من أتى عرافا أو كاهنا فصدقه فيما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد صلى الله عليه وسلم"

جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔

(۱/ ۸)

اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

"ليس منا من تطير أو تطير له، أو تكهن أو تكهن له، أو سحر أو سحر له، ومن أتى كاهنا فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد"

وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بدفالی کرے یا جس کے لئے بدفالی کی جائے، یا جو غیب کی باتیں بتلائے یا جسے غیب کی باتیں بتلائی جائے، یا جو جادو کرے یا جس کے لئے جادو کیا جائے اور جو شخص کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی، تو اس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ شریعت کا انکار کیا۔

(بزار باسناد جید)

ان احادیث شریفہ میں نجومیوں وغیرہ کے پاس آنے اور

مسئلہ دریافت کرنے اور ان کے جواب کی تصدیق کرنے کی ممانعت اور وعید ہے۔ لہٰذا ذمہ داران امور اور دینی معاملات کی تفتیش کرنے والوں اور ان کے علاوہ جنھیں بھی اختیارات و اقتدارات حاصل ہو ان پر واجب ہے کہ کاہنوں اور نجومیوں کے پاس آنے سے لوگوں کو روکیں، اور بازاروں وغیرہ میں مشغلہ کرنے والوں کو سختی سے منع کریں۔

ان نجومیوں کی بعض باتوں کے صحیح ہو جانے اور ان کے پاس آنے والوں کی کثرت سے دھوکا نہیں کھانا چاہئے کیوں کہ جو ان کے پاس آتے ہیں وہ پختہ عالم نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ اس بات سے بھی نابلد ہوتے ہیں کہ ان کے پاس آنا منع ہے۔ کیونکہ شریعت کی عظیم مخالفت، بڑے خطرات اور ضرر رساں نتائج کے پیش نظر اللہ کے رسول ﷺ نے لوگوں کو کاہنوں وغیرہ کے پاس آنے سے روکا ہے۔ نیز یہ جھوٹے اور فاجر ہیں، جیساکہ مذکورہ بالا احادیث کاہنوں اور جادوگروں کے کفر پر دلیل ہیں۔ اس لئے کہ یہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں جو کفر ہے۔ اور اس لئے بھی کہ یہ لوگ اپنا مقصد حاصل کرنے کیلئے جناتوں کی خدمت لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان جناتوں کی عبادت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک اور کفر ہے۔ نیز علم غیب کا عقیدہ رکھنے والے اور ان کے اس دعویٰ کی تصدیق کرنے والے دونوں برابر ہیں۔ اور ہر وہ شخص جس نے بھی جادوگری اور نجومیت وغیرہ ان پیشہ وروں سے سیکھی اللہ کے رسول اس سے

بری الذمہ ہیں۔

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ ان کے بتلائے ہوئے طریقۂ علاج کی پیروی کرے۔ مثلاً جادوئی لکیریں کھینچنا اور قلعی اتارنا وغیرہ خرافات پر عمل نہ کریں۔ جیسے یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ سب کاہنوں کی فطرت اور تلبیس کاری کی باتیں ہیں۔ جو شخص ان چیزوں پر رضامند ہوا وہ ان کے کفر وضلالت پر معاون ثابت ہوگا۔ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ کاہنوں کے پاس جاکر اس سے اس شخص کے بارے میں سوال کرے جس کے بیٹے یا قریبی رشتہ دار سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ یا شوہر وبیوی، یا انکے خاندان کے درمیان ہونے والی محبت ووفا یا عداوت و اختلافات کے بارے میں دریافت کرے، کیونکہ یہ سب غیب کی باتیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

جادوگری محرمات کفریہ میں سے ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ میں دو فرشتوں "ہاروت وماروت" کے بارے میں ذکر فرمایا ہے:۔

"وما يعلمان من أحد حتى يقولا إنما نحن فتنة فلا تكفر، فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء وزوجه، وما هم بضآرين

وہ فرشتے جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کردیا کرتے تھے کہ "دیکھ ہم محض آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو"، پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جس سے

به من أحد إلا بإذن الله، ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم ولقد علموا لمن اشتراه ما له في الآخرة من خلاق ولبئس ما شروا به أنفسهم لو كانوا يعلمون»

(آیت ۱۰۲)

شوہر اور بیوی میں جدائی ڈالیں ظاہر تھا کہ اذن الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعہ سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیزیں سیکھتے تھے جو خود ان کے لئے نفع بخش نہیں بلکہ نقصان دہ تھی۔ اور خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار ہے اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بڑی متاع تھی جس کے بدلے انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش انھیں معلوم ہوتا۔

یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جادوگری کفر ہے۔ اور جادوگر شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی پیدا کرتے ہیں، نیز اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جادو بذات خود نفع ونقصان میں اثر انداز نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کونیہ قدریہ سے اثر کرتا ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہی نے خیر وشر کو پیدا کیا ہے۔ اور ان جادوگروں کو نقصان ضرور اور خطرات سخت ہیں جنھوں نے ان علوم کو مشرکین سے ورثہ میں لیا ہے اور ضعیف العقل عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ فإنا للہ وانا الیہ راجعون

حسبنا الله ونعم الوكيل ۔ جیساکہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ ایسے کام سیکھتے ہیں جو انھیں ضرر پہنچاتے ہیں، نفع نہیں پہنچاتے ۔ نیز اللہ تعالیٰ کے یہاں ان لوگوں کے لئے کوئی خیر وفضل نہیں ہے ۔ یہ زبردست وعید ہے ۔ جو دنیا و آخرت دونوں جگہ ان کے خسران اور ہلاکت پر دلالت کرتی ہے ۔ اور یہ کہ انھوں نے اپنی جانوں کو گھٹیا قیمتوں کے عوض بیچ ڈالا ہے ۔ اس لئے اللہ نے اپنے اس فرمان میں اس تجارت کی مذمت کی ہے ۔

" ولبئس ماشروا به أنفسهم لوكانوا يعلمون "	کتنی بُری متاع تھی جس کے بدلے انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش انھیں معلوم ہوتا ۔

ہم ان جادوگروں، کاہنوں اور باقی تمام دوسرے جھاڑ پھونک کرنے والوں کے شر سے اللہ تعالیٰ سے عافیت وسلامتی طلب کرتے ہیں ۔ نیز سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے اور ان سے دور رہنے اور انکے بارے میں حکم الٰہی نافذ کرنے کی توفیق دے، تاکہ اللہ کے بندے ان کے ضرر اور اعمال خبیثہ سے نجات پائیں ۔ بیشک اللہ فیاض اور سخاوت کرنے والا ہے ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت واحسان اور اتمام نعمت کے طور پر بندوں کیلئے ایسے وظائف مشروع کئے ہیں، جنکے

ذریعہ وہ جادو لگنے سے پہلے ہی اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ اور جادو لگ جانے کے بعد بھی ان اعمال سے اس کا علاج کر سکیں۔ چنانچہ آئندہ سطور میں ان شرعی اور مباح وظائف کا ذکر آرہا ہے جن کے ذریعہ جادو کے خطرات سے بچا جاسکتا ہے اور اس کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔

پہلی قسم:۔ یعنی جادو کے خطرات سے بچنے کے لئے جو طریقے ہیں ان میں سے نفع بخش اور اہم طریقہ یہ ہے کہ شرعی اذکار، دعائیں اور ماثور تعویذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے اس کیلئے مختلف اذکار و دعائیں ہیں۔

ع ۱:۔ ہر فرض نماز سے سلام پھیرنے اور سلام پھیرنے کے بعد مشروع وظائف کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔

ع ۲:۔ سونے کے وقت آیت الکرسی پڑھے۔ آیت الکرسی قرآن کی سب سے عظیم آیت ہے۔ اور وہ یہ ہے:

"اللہ لا إلہ إلا ھو	اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے جو
الحی القیوم لا تأخذہ	تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے
سنۃ ولا نوم، لہ ما	ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں
فی السموات وما فی	ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے
الأرض من ذا الذی	اونگھ لگتی ہے زمین اور آسمانوں
یشفع عندہٗ إلا بإذنہ	میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون
یعلم ما بین أیدیھم	ہے جو اس کی جناب میں اس کی
وما خلفھم، ولا یحیطون	اجازت کے بغیر شفارس کر سکے؟

بشئ من علمه إلا	جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے
بما شاء، وسع کرسیه	بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے
السموات والأرض	اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف
ولا یؤوده حفظهما	ہے۔ اور اس کی معلومات میں
وهو العلي العظيم،،	سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک
	میں نہیں آسکتی، الایہ کہ جس چیز
(سورۃ بقرہ آیت ۲۵۵)	کو وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔
	اس کی حکومت آسمانوں اور
	زمینوں پر چھائی ہوئی ہے۔ اور
	ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی
	تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔
	بس وہی ایک بزرگ برتر ذات
	ہے۔

۳: ۔ ،، قل هو الله أحد، اور قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس،، سورتیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھے۔ نیز تینوں سورتوں کو صبح کے وقت تین تین مرتبہ فجر کی نماز کے بعد اور رات کو نماز مغرب کے بعد پڑھے۔

۴: ۔ سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے اور وہ یہ ہیں۔

،، آمن الرسول	رسول اس ہدایت پر ایمان لایا
بما أنزل إليه من ربه	جو اس کے رب کی طرف سے

والمؤمنون ، كل
آمن بالله وملائكته
وكتبه ورسله لا
نفرق بين أحد من
رسله ، وقالوا سمعنا
وأطعنا غفرانك
ربنا وإليك المصير
لا يكلف الله نفسا
إلا وسعها لها ما
كسبت وعليها ما
اكتسبت ربنا لا
تواخذنا إن نسينا
أو أخطأنا ، ربنا ولا
تحمل علينا إصرًا
كما حملته على الذين
من قبلنا ، ربنا ولا
تحملنا ما لا طاقة لنا
به واعف عنا و
اغفر لنا وارحمنا
أنت مولانا فانصرنا
على القوم الكافرين ،،

اس پر نازل ہوئی ہے اور جو
اس رسول کے ماننے والے ہیں
انھوں نے بھی اس ہدایت کو دل
سے تسلیم کیا ہے ، یہ سب اللہ
اور اس کے فرشتوں اور اس کی
کتابوں اور اس کے رسولوں کو
مانتے ہیں ۔ اور ان کا قول یہ ہیکہ
ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے
سے الگ نہیں کرتے ۔ ہم نے
حکم سنا اور اطاعت قبول کی ،
مالک ! ہم تجھ سے خطا بخشی کے
طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی
طرف پلٹنا ہے اللہ کسی متنفس
پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر
ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا ،
ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اسکا
پھل اس کے لئے ہے ، اور جو
بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی
پر ، (ایمان لانے والو ! تم یوں دعا
کرو ،) اے ہمارے رب ہم سے
بھول چوک میں جو قصور ہوجائیں

ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے، پروردگار! جس بار کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگذر فرما ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ (سورۃ بقرہ آیت ۲۸۵-۲۸۶)

کیوں کہ صحیح حدیث میں نبی کریمؐ سے ثابت ہے آپ نے فرمایا۔

"من قرأ آیة الکرسي في لیلة لم یزل علیه من الله حافظ ولا یقربه شیطان حتی یصبح"

جس شخص نے رات کو آیت الکرسی پڑھ لیا اس کے اوپر اللہ کیطرف سے ایک نگراں برابر رہے گا۔ اور شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ یہاں تک کہ صبح ہوجائے

(دیکھئے بخاری ۹/۵۵ ح ۵۰۱۰)

نیز یہ بھی صحیح طور پر نبی کریمؐ سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا۔

"من قرأ الآیتین من آخر سورة البقرة في لیلة کفتاه"

جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہیں۔

(بخاری ۹/۵۵ ح ۵۰۰۹ و مسلم ۱/۵۵۴-۵۵۵ ح ۸۰۷، ۸۰۸، والبوداؤد ۲/۱۱۸ ح ۱۳۹۷، ترمذی ۹/۱۸۸ ح ۳۰۴۳، و ابن ماجہ ۱/ح ۱۳۶۳-۱۳۶۴)

۵ "أعوذ بکلمات الله التامات من شر ما خلق"، کا ورد کثرت سے کرنا چاہیئے۔ رات دن میں

کسی جگہ پڑاو ڈالتے وقت، خواہ مکان ہو یا صحراء، فضاء ہو یا سمندر، ہر جگہ اس کا ورد کرنا چاہئے کیوں کہ آپ نے فرمایا۔

"من نزل منزلا فقال: "أعوذ بكلمات الله التآمات من شر ما خلق، لم يضره شئ حتى يرتحل من منزله ذلك"

جس شخص نے کسی مقام پر پڑاؤ ڈالا اور کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے کوئی شی ضرر نہیں پہنچا سکتی یہاں تک کہ وہ صحیح سالم اس مقام سے کوچ کر جائے گا۔

(مسلم ۴/۲۰۸۰ ح ۲۷۰۸ و ترمذی ۹/۳۹۶ ح ۳۴۹۹، وابن ماجہ ۲/۲۸۹ ح ۳۵۹۲)

۷:۔ انھیں وظائف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دن کے اول وقت اور رات کے اول وقت میں تین مرتبہ کہے:

"بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شئ في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم"

شروع کرتا ہوں اس ذات کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی شی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

(ابو داؤد ۵/۳۲۴ ح ۵۰۸۸ و ترمذی ۹/۳۳۱ ح ۳۴۸۴ وابن ماجہ ۲/۳۵۰ ح ۳۹۱۵ حاکم ۱/۵۱۴)

یہ اذکار اور تعویذات جادو وغیرہ کے شر سے بچنے کے لئے

عظیم اسباب ہیں، اس شخص کے لئے جو صدق دل سے، ایمان اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ واعتماد، اوران کے معانی پر انشراح صدر کے ساتھ ان کا پابند ہو۔

اور یہی تعویذات واذکار جادو لگ جانے کے بعد اس کو زائل کرنے میں بھی عظیم ہتھیار ہیں ساتھ ہی ساتھ اس کے ضرر کو دفع کرنے اور مصیبت کو دور کرنے کے لئے بکثرت اللہ تعالیٰ سے گریہ وزاری اور سوال کرنا چاہیئے۔ جادو وغیرہ کے اثرات کا علاج کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں (جن کے ذریعہ آپ اصحاب کرام کو دم کیا کرتے تھے) میں سے بعض یہ ہیں۔

"اللّٰھم رب الناس اذھب البأس واشف أنت الشافی لاشفاء إلا شفاؤك شفاءً لا یغادر سقما"

اے اللہ لوگوں کے پالنہار اس مصیبت کو دور کردے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تمہاری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں۔ اللہ ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ رکھے

(بخاری ۱۰/۲۰۶ ح ۵۷۴۳ نیز دیکھئے ۱۰/۲۱۰ ح ۵۷۵۰ ومسلم ۴/۱۲۲۱ ح ۲۱۹۱، وترمذی ۱۰/۱ ح ۳۶۳۶ وابن ماجہ ۱/ح ۱۶۱۹ و۲/ح ۳۵۶۵، ۳۵۷۶)

جن رقیئے سے حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو دم کیا تھا ان میں سے ایک یہ ہے:۔

"بسم اللہ أرقیك

اللہ کے نام سے میں آپ کو

من كل شئ يؤذيك	دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے
من شر كل نفس	جو آپ کو تکلیف دیتی ہے، ہر
أو عين حاسد الله	نفس اور ہر حاسد نگاہ سے
يشفيك، بسم الله	آپ کو اللہ شفا عطا فرمائے۔
أرقيك ،،	اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں۔

(مسلم ۴/۱۸/۱۷ ح ۲۱۸۶ وابن ماجہ ۲/ح ۸ ۵۶ س)

تین مرتبہ اس دعاء کا تکرار کرنا چاہیئے۔

جادو کا اثر زائل کرنے کا ایک علاج یہ بھی ہے۔ خاص کر مردوں کے لئے اگر انہیں بیوی سے جماع کرنے میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہو، کہ بیر کے درخت کے سرسبز سات پتے لیکر اسے پتھر وغیرہ سے کوٹ ڈالیں، پھر اسے کسی برتن میں رکھکر اتنا پانی بھر دیں کہ غسل کرنے کے لئے کافی ہو جائے۔ پھر اس پر "آیت الکرسی"، اور "قل یا أیها الکافرون"، اور قل هو الله أحد"، اور قل أعوذ برب الفلق"، اور قل أعوذ برب الناس"، پڑھیں۔ نیز سورۂ اعراف کی یہ آیتیں پڑھے جس میں جادو کا ذکر ہے۔

" وأوحينا إلى موسى أن ألق عصاك فإذا هي تلقف ما يأفكون، فوقع الحق	ہم نے موسیٰ کو اشارہ کیا کہ پھینک اپنا عصا، اس کا پھینکنا تھا کہ آن کی آن میں وہ ان کے اس جھوٹے طلسم کو نگلتا چلا گیا۔

وبطل ما كانوا	اس طرح جو حق تھا حق ثابت ہوا
يعملون ، فغلبوا	اور جو کچھ انھوں نے بنا رکھا تھا
هنالك وانقلبوا	وہ باطل ہو کر رہ گیا ۔ فرعون اور
صاغرين ،،	اس کے ساتھی میدان مقابلہ میں
	مغلوب ہوئے ۔ اور (فتح مند
(سورہ اعراف آیت ۱۱۷-۱۱۹)	ہونے کے بجائے) الٹے ذلیل
	ہو گئے ۔

پھر سورہ یونس کی یہ آیتیں پڑھے :۔

،، وقال فرعون	اور فرعون نے اپنے آدمیوں سے
ائتوني بكل ساحر عليم	کہا کہ ،، ہر ماہر فن جادوگر کو میرے
فلما جاء السحرة قال	سامنے حاضر کرو ۔ جب جادوگر
لهم موسیٰ ألقوا ما	آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا :
أنتم ملقون ، فلما	جو کچھ تمھیں پھینکنا ہے پھینکو پھر
ألقوا قال موسى ما	جب انھوں نے اپنے انچھر پھینک
جئتم به السحر	دیئے تو موسیٰ نے کہا کہ یہ جو کچھ تم
إن الله سيبطله	نے پھینکا ہے ۔ جادو ہے ۔ اللہ
إن الله لا يصلح عمل	ابھی اسے باطل کئے دیتا ہے ۔
المفسدين ويحق	مفسدوں کے کام اللہ سدھرنے
الله الحق بكلماته	نہیں دیتا ہے ۔ اور اللہ اپنے
ولو كره المجرمون ،،	فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا
(آیت ۷۹، ۸۲)	ہے ۔ خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی

ناگوار کیوں نہ ہو۔

اس کے بعد سورہ طٰہٰ کی یہ آیتیں پڑھے :۔

"قالوا یا موسیٰ إما أن تلقی وإما أن تکون أول من ألقی، قال بل ألقوا۔ فإذا حبالهم وعصيهم یخیل إلیه من سحرهم أنها تسعی فأوجس فی نفسه خیفة موسیٰ قلنا لا تخف إنك أنت الأعلی، وألق ما فی یمینك تلقف ما صنعوا إنما صنعوا کید ساحر، ولا یفلح الساحر حیث أتی "

(آیت ۶۵، ۶۹)

جادوگر بولے۔ "موسیٰ تم پھینکتے ہو یا ہم پہلے پھینکیں ؟ موسیٰ نے کہا: نہیں تمھیں پہلے پھینکو" یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔ اور موسیٰ اپنے دل میں ڈر گئے۔ ہم نے کہا: "مت ڈر" تو ہی غالب رہے گا۔ پھینک جو کچھ تیرے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ابھی ان کی ساری بناوٹی چیزوں کو نگل جاتا ہے، یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا خواہ کسی شان سے وہ آئے۔

یہ مذکورہ بالا سورتیں اور آیتیں اس پانی پر پڑھنے کے بعد اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لے اور باقی پانی سے غسل کرلے۔ اس سے انشاء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اگر

دو چند مرتبہ یہ طریقہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہو تو کریں کوئی حرج نہیں۔ یہاں تک کہ جادو کا اثر زائل ہو جائے۔

اور سب سے زیادہ نفع بخش علاج جادو کا اثر زائل کرنے کا یہ ہے کہ وہ جگہ تلاش کرنی چاہیئے جہاں جادو دفن ہے، زمین ہو یا پہاڑ وغیرہ۔ اگر جگہ کا پتہ لگ جائے تو اسے نکال کر فنا کر دیا جائے تو جادو بیکار ہو جائے گا۔

یہ ہیں وہ امور جن کا بیان کر دینا ضروری تھا۔ جن سے جادو کے خطرات سے بچا جا سکتا ہے اور جن سے جادو کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ (واللہ ولی التوفیق)

رہا جادوگروں کے عمل سے جادو کا علاج کرنا جو ذبح یا دوسری قربانیوں کے ذریعہ جناتوں سے تقرب پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ جائز نہیں۔ کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔ بلکہ شرک اکبر میں سے ہے لہٰذا اس سے دور رہنا ضروری ہے۔ نیز جادو کے علاج کے لئے کاہنوں، نجومیوں، اور منتر والوں سے سوال کرنا اور ان کے ارشادات پر عمل کرنا بھی ناجائز ہے کیونکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔ اور اس لئے بھی کہ وہ جھوٹے اور فاجر ہیں۔ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور عوام الناس کو دھوکا دیتے ہیں۔ نیز اللہ کے رسول نے ان کے پاس جانے سے، ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ اس کا بیان شروع کتابچہ میں گذر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو ہر مصیبت سے عافیت

بخشے، اور ان کے دین کی حفاظت کرے اور اللہ انہیں دین میں سمجھ عطا فرمائے اور ہر اس عمل سے دور رکھے جو اس کی شریعت کے مخالف ہو۔ اور درود وسلام ہو اس کے بندے اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے آل اور ان کے اصحاب پر۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رئیس عام لادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوہ
والارشاد بالریاض۔

رقم الإيداع ١٦/٠٧٧١

حكم السحر والكهانة

تأليف
سماحة الشيخ عبد العزيز بن عبد الله بن باز

ترجمة
محمد إسماعيل بشير

شائع کردہ : صالح بن عبد العزیز راجحی اوقاف ۔ آخر میں
اللہ انکی، انکے والدین، انکی ذریت اور جملہ مسلمانوں کی مغفرت فرمائے۔